



سوال

(342) بے نماز کی طرف سے حج نہ کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی رشتہ دار ماہ رمضان میں فوت ہو گیا ہے۔ وفات سے پہلے وہ نماز اور زکوٰۃ کے ادا کرنے میں کوتاہی کرتا تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں کبھی حج نہیں کیا تھا تو کیا میرے لیے اس کی طرف سے حج کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص کبھی نماز پڑھتا اور کبھی پھوڑ دیتا تھا تو اس کی طرف سے حج کیا جائے نہ زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کے مسلمان قریبی رشتہ دار اس کے ترکہ کے وارث بھی نہیں ہوں گے بلکہ اس کے ترکہ کو مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کر دیا جائے کیونکہ ترک نماز کفر اکبر ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے ثابت ہے:

(العبد الذی بیننا و بینہم الصلاة فمن ترکها فقد کفر) (جامع الترمذی الایمان باب ما جاء فی ترک الصلاة ج: 2621)

”وہ عہد جو ہمارے اور ان کے مابین ہے، وہ نماز ہے۔ جس نے اسے ترک کر دیا اس نے کفر کیا۔“

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(بین الرجل و بین الشکر و الکفر ترک الصلاة) (صحیح مسلم الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر الخ ج: 82)

”آدمی اور شکر و کفر کے درمیان (فرق) ترک نماز (سے) ہے۔“

اسی طرح کتاب و سنت کے اور بھی دلائل ہیں جو ہماری بات پر دلالت کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرما دے۔ سب کو نماز کی حفاظت و اس پر استقامت اور ترک نماز کے اسباب سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہذا ما عنہم واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 255

محدث فتویٰ